

رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ

والے (یہ منافق) اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہو رہے ہیں وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ اپنے مالوں

اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کہتے تھے کہ اس گرمی میں نہ نکلو۔ فرما دیجئے: دوزخ

نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ط لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿۸۱﴾ فَلْيُصْحَكُوا

کی آگ سب سے زیادہ گرم ہے، اگر وہ سمجھتے ہوتے (تو کیا ہی اچھا ہوتا) ۵ پس انہیں چاہیے کہ تھوڑا

قليلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءٌ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾

ہنسیں اور زیادہ روئیں (کیونکہ آخرت میں انہیں زیادہ رونا ہے) یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کماتے تھے ۵

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ

پس (اے حبیب!) اگر اللہ آپ کو (غزوہٴ تبوک سے فارغ ہونے کے بعد) ان (منافقین) میں سے کسی گروہ کی طرف دوبارہ واپس لے

لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا

جائے اور وہ آپ سے (آئندہ کسی اور غزوہ کے موقع پر جہاد کیلئے) نکلنے کی اجازت چاہیں تو ان سے فرما دیجئے گا کہ (اب) تم میرے ساتھ کبھی

مَعِيَ عَدُوًّا ط إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا

بھی ہرگز نہ نکلتا اور تم میرے ساتھ ہو کر کبھی بھی ہرگز دشمن سے جنگ نہ کرنا (کیونکہ) تم پہلی مرتبہ (جہاد چھوڑ کر) پیچھے بیٹھ رہنے سے خوش

مَعَ الْخُلَفَاءِ ﴿۸۳﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا

ہوئے تھے سو (اب بھی) پیچھے بیٹھ رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھ رہو ۵ اور آپ کبھی بھی ان (منافقوں) میں سے جو کوئی مر جائے اس

وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ ط إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ

(کے جنازے) پر نماز نہ پڑھیں اور نہ ہی آپ اس کی قبر پر کھڑے ہوں ۵ بیشک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ)

مَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تَعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَ

کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمان ہونے کی حالت میں ہی مر گئے ۵ اور ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو